CONFIDENTIAL

Not to be released for publication in the press before presentation to the Assembly

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

REPORT OF THE COMMITTEE ON PRIVILEGES REGARDING PRIVILEGE MOTION NO. 2/2018 MOVED BY SHEIKH IJAZ AHMAD, MPA (PP-68)

Privilege Motion No. 2/2018 moved by Sheikh Ijaz Ahmad, MPA (PP-68) (Annexed) was referred to the Committee on Privileges on 28 February 2018. The Committee considered the Privilege Motion in its meetings held on 18 and 26 April 2018.

2. The following attended:–

1.	Chaudhary Muhammad Iqbal, MPA (PP-98)	Chairman
2.	Haji Ehsan-ud-Din Qureshi, MPA (PP-197)	Member
3.	Syed Hussain Jahania Gardezi, MPA (PP-213) (attended on 18 April 2018)	Member
4.	Mr. Ejaz Hussain Bukhari, MPA (PP-15)	Member
5.	Mr. Ahmed Khan Bhacher, MPA (PP-45) (attended on 18 April 2018)	Member
6.	Sheikh Ijaz Ahmad, MPA (PP-68)	*Mover*

3. Capt. (R) Shahbaz Malik, Deputy Secretary (General), Home Department, Mr. Maroof Masood Safdar Wahla, AIG/Legislative Business, Police Department, Mr. Mohsin Bukhari, Deputy Director, Law & Parliamentary Affairs Department, Punjab attended the meetings as Expert Advisors. Mr. Faiz-ul-Basit, Additional Secretary (Committees) Provincial Assembly of the Punjab functioned as Secretary to the Committee.

4. Mr Farooq Mazhar, DIG, Traffic Punjab Qurban Lines, Lahore tendered an unconditional apology to the Mover.

5. Sheikh Ijaz Ahmad, MPA/Mover acceded to the apology tendered by the accused officer and did not press his Privilege Motion.

6. The Committee, therefore, unanimously, decided to recommend to the Assembly that the Privilege Motion may be treated as disposed of, being not pressed by the Mover.

CHAUDHARY MUHAMMAD IQBAL
Chairman
Committee on Privileges

Lahore
26 April 2018

Mumtaz Hussain

(RAI MUMTAZ HUSSAIN BABAR)
Secretary

Lahore
26 April 2018

34واں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

تحریک استحقاق نمبر 2 بابت 2018

شیخ اعجاز احمد: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کیلئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں تقریباً ایک ڈیڑھ ماہ قبل DIG ٹریفک پنجاب فاروق مظہر صاحب کے دفتر گیا اور اُن سے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ایک ٹریفک وارڈن کا تبادلہ پاکپتن کرنے کی درخواست کی جواباً DIG صاحب نے مجھے کہا کہ ٹھیک ہے میں دیکھ لیتا ہوں، کچھ دن بعد میں نے پھر یاددہانی کا فون کیا تو موصوف نے مجھے کہا کہ چیف منسٹر آفس سے ٹرانسفر پوسٹنگ کی پالیسی جاری ہوئی ہے میں نے لیٹر لکھا ہوا ہے جونہی وہ پالیسی آتی ہے آپ کا جائز کام ہے ہو جائے گا، میں نے شکریہ کے ساتھ فون بند کر دیا۔ اسی دوران میرے UC چیئرمین مظہر حسین نے مجھے بتایا کہ DIG صاحب تو ٹرانسفر کر رہے ہیں اور آپ مجھے کہہ رہے ہیں کہ پالیسی آئی ہے۔ مجھے یہ سُن کر بڑا افسوس ہوا کہ ایک اہم عہدہ پر بیٹھے ہوئے شخص کو ایک منتخب نمائندہ سے جھوٹ نہیں بولنا چاہئے تھا۔ میں نے آج مورخہ 27 فروری 2018 کو دوپہر ممبران اسمبلی حاجی الیاس انصاری، خالد سعید، عارف گل و دیگر کی موجودگی میں 90 شارع قائداعظم سے DIG صاحب کو فون کیا کہ میں نے آپ سے ایک ٹرانسفر کا کہا تھا جس پر موصوف نے کہا کہ "اورنج ٹرین" کی وجہ سے ٹرانسفر پوسٹنگ پر بین (BAN) لگ گیا ہے۔ جس پر میں نے جواباً کہا کہ کل یعنی ایک روز قبل آپ نے 2 ٹرانسفر آرڈر جاری کئے ہیں اور اس سے قبل بھی پندرہ (15) کے قریب کئے ہیں کوئی عوامی نمائندہ کہے تو آپ BAN سُنا دیتے ہیں اور خود جو مرضی کریں۔ اس پر موصوف نے کہا کہ آپ DIG سے بات کر رہے ہیں کسی سپاہی سے نہیں میری صوابدید ہے میں جو مرضی کروں آپ کون ہوتے ہیں پوچھنے والے۔ میں نے کہا آپ نے مسلسل ایک ڈیڑھ ماہ مجھے ٹرک کی بتی کے پیچھے لگائے رکھا ہے میں منتخب عوامی نمائندہ ہوں آپ میرا استحقاق مجروح کر رہے ہیں۔ جس پر موصوف آگ بگولہ ہو گئے اور کہا "میں نے بھی پنجاب میں رہنا ہے آپ نے بھی سیاست یہاں کرنی ہے" آپ میرے خلاف زیادہ سے زیادہ تحریک پیش کر سکتے ہیں کر لیں۔

جناب عالی! DIG موصوف کا یہ طرز عمل قابل مذمت ہے جس سے میرا اور اس مقدس ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

لاہور

27 فروری 2018

28 فروری 2018

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری